

# آئینہ مرزائیت

ڈاکٹر میاں احسان باری

Email: mianihsanbari@yahoo.com, drmianihsanbari@yahoo.com,  
drihsanbari@yahoo.com, drihsanbari\_pppp@yahoo.com

ماشر! عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت (حضور باغ روڈ، ملتان پاکستان)

نام کتاب	☆.....	آئینہ مرزائیت
نام مصنف	☆.....	ڈاکٹر میاں احسان باری
ماشر	☆.....	عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
☆.....	☆.....	(علامہ اقبال)
☆.....	☆.....	(شورش کاشمیری)

☆ ایک وقت آئے گا کہ پوری دنیا اس حقیقت کو تسلیم کرے گی کہ مرزائی مسلمان نہیں بلکہ یہ اسلام کے خدا ہیں۔

☆ محمد عربی ﷺ کے خدا ہیں۔

☆ پوری انسانیت کے خدا ہیں۔ "ان شاء اللہ"! پوری دنیا میں قادیانیت کے خلاف تحریک چلنے لگی اور آخری فتح محمد عربی ﷺ کی اور آپ کے غلاموں کی ہوگی۔"

نوٹ! مکرمی جناب نیوز لیڈر صاحب/ انچارج ایڈیٹوریل صفحہ: سلام مسنون! مہربانی فرما کر اس تاریخی پمفلٹ "آئینہ مرزائیت" کو سن و سن حرف بحرف شائع فرمائیں کہ یہ پمفلٹ راقم الحروف نے 1973 میں تیار کیا تھا تو تقسیم کرنے پر 26 مئی 1974 کو سابقہ روہ اور حال چناب نگر کے انٹیشن پرنسٹر میڈیکل کالج ملتان کے طلباء کا قادیانیوں سے جھگڑا ہوا جس پر قادیانیوں نے ان پر سوات سے واپس آتے ہوئے 29 مئی 1974 کو اسی انٹیشن پر مسلح حملہ کر ڈالا اور 187 طلباء کو زخمی کیا اس واقعہ کی بارگشت پوری دنیا میں سن گئی تو تحقیقات کیلئے ہائیکورٹ کے فل فوج جس کی سربراہی جسٹس صدیقی کر رہے تھے کو تفویض کی گئی جنہوں نے اسی پمفلٹ کو وجہ تنازع قرار دیتے ہوئے اسکے مندرجات قادیانیوں کی تمام کتب منگوا کر حوالہ جات کی نسبت سے چیک کیے۔ تو یہ تمام کفریہ کلمات اور خرافات ان کتب سے حرف بحرف ثابت ہو گئیں۔ پھر یہی پمفلٹ قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف مولانا مفتی محمود اودھو لاہ شاہ احمد نورانی نے بحثوں کے دوران پیش کیا تمام قومی اسمبلی کے ممبران نے بھی ان حوالہ جات کو دیکھا حتیٰ کہ خود قائد حزب اقتدار وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو شہید کو راقم الحروف نے پیش کیا تمام حلقے ان کفریہ کلمات کو انکی کتابوں میں مندرج دیکھ کر سر پکڑ کر بیٹھ گئے اور سخت شیشا بے بالاخر 7 ستمبر 1974 کو قومی اسمبلی نے متفقہ قرار دے کر لے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا۔ یہ پمفلٹ پھر عوام اور اسلامیان پاکستان کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے تاکہ وہ ان مرتدین کی سازشوں کو سمجھیں اور سکھان اور پاکستانی عوام انکی چالوں میں ہرگز ہرگز نہ آئیں۔ آمین

سال ختم نبوت 1989ء ☆..... عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

نشر میڈیکل کالج ملتان کے انٹیشن 1973ء میں قادیانیوں نے اپنے امیدوار کھڑے کیے۔ اس وقت جناب ڈاکٹر میاں احسان باری کالج میں زیر تعلیم تھے اور ختم نبوت کے حامی طلباء کی سرگرمیوں کے جرنیل و سرنیل تھے۔ انہوں نے یہ کتابچہ مرتب کیا۔ اسکے نہ صرف کالج میں خیر خواہ نتائج برآمد ہوئے کہ مرزائی انٹیشن ہار گئے بلکہ یہی کتابچہ ۲۹ مئی 1974ء کے سانحہ روہ میں تنازعہ کا باعث بنا۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی شعبہ نشر و اشاعت نے پہلی بار جب اسکو شائع کیا۔ تو ہاتھوں ہاتھ نکل گیا۔ اب احباب کی خواہش پر ڈاکٹر میاں احسان باری ڈائریکٹر باری فری ہسپتال نورٹ عباس/ ہارون آباد/ بہاولنگر نے تراجم و اضافہ سے دوبارہ اسکو مرتب کیا۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا مرکزی شعبہ نشر و اشاعت اسے اب بھی شائع کر رہا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنی بارگاہ میں مزید شرف قبولیت سے نوازیں اور گم کردہ راہ لوگوں کی ہدایت کا باعث بنائے۔

محمد یوسف لدھیانوی

مرکزی ناظم نشر و اشاعت عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت دفتر مرکز یہ..... حضور باغ روڈ ملتان/ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خدا کے دشمن، خدا کے رسول ﷺ کے دشمن، علامۃ المسلمین کے دشمن، جنگ دین و جنگ وطن مرزائی ٹولے کی ناپاک و کمزور سازشوں سے پردہ اٹھتا ہے۔ ان کو ان ہی کی اپنی تحریروں کے آئینوں میں دیکھئے اور خدا را سوچئے اور فیصلہ کیجئے کیا یہ ہمارے دوست ہیں یا بدترین دشمن.....؟ کیا یہ دل آزار اور اشتعال انگیز تحریروں میں مسلمانوں کیلئے قابل برداشت ہیں اور امت مسلمہ ایسے لوگوں کو کوارا کر سکتی ہے.....؟

## دعویٰ خدائی

نمبر ۱ میں نے اپنے تئیں خدا کے طور پر دیکھا ہے اور میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ میں وہی ہوں اور میں نے آسمان کو تخلیق کیا ہے۔

(آئینہ کمالات صفحہ ۶۲، مرزا غلام احمد قادیانی)

نمبر ۲ خدائاتی کا آئینہ میں ہوں۔ (نزول المسیح ص ۸۴)

نمبر ۳ ہم تجھے ایک لڑکے کی بدلت دیتے ہیں جو حق اور بلندی کا مظہر ہوگا، گویا خدا آسمان سے اترے گا۔ (تذکرہ ص ۲۳، ۶۳۶ (انجام آخر ص ۶۲)

نمبر ۴ مجھ سے میرے رب نے بیعت کی۔ (دافع البلا ص ۶)

## نبوت کے دعویٰ

نمبر ۱ پس مسیح موعود (مرزا غلام احمد) خود محمد رسول اللہ ہے جو اشاعت اسلام کے لیے دوبارہ دنیا میں تشریف لائے۔ اس لیے ہم کو کسی نئے کلمہ کی ضرورت نہیں ہاں! اگر محمد رسول اللہ کی جگہ کوئی اور آتا تو ضرورت پیش آتی۔ (کلمہ الفصل صفحہ ۱۵۸ مصنفہ مرزا بشیر احمد لائسنس اول)

گویا "لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ" کے معنی ان کے نزدیک ہیں "لا الہ الا اللہ مرزا رسول اللہ" (نور اللغات) جو دوبارہ قادیان میں آیا ہے۔

نمبر ۲ آں حضرت ﷺ کے تین ہزار معجزات ہیں۔ (تحفہ کوثر و یہ صفحہ ۶۷ مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی)

میرے معجزات کی تعدادوں لاکھ ہے۔ (برائین احمد یہ صفحہ ۷۷ مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی)

نمبر ۳ انہوں نے (یعنی مسلمانوں نے) یہ سمجھ لیا ہے کہ خدا کے فرزائے ختم ہو گئے..... ان کا یہ سمجھنا خدا تعالیٰ کی..... قدر کو ہی نہ سمجھنے کی وجہ سے ہے ورنہ ایک نبی تو

کیا میں تو کہتا ہوں ہزاروں نبی ہو گئے۔ (انوار خلافت، مصنفہ بشیر الدین محمود احمد صفحہ ۶۲)

نمبر ۴ ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم رسول اور نبی ہیں۔ (بدار ماہ مارچ ۱۹۰۸ء)

نمبر ۵ میں اس خدا کی قسم کہ کہتا ہوں جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اسی نے مجھے بھیجا اور میرا نام نبی رکھا۔ (تمتہ حقیقتہ الوہی ص ۶۸)

نمبر ۶ اگر میری گردن کے دونوں طرف تلوار بھی رکھ دی جائے اور مجھے یہ کہا جائے کہ تم یہ کہو کہ آنحضرت ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا تو میں اسے ضرور کہوں گا کہ تو جھوٹا ہے کذاب ہے آپ کے بعد نبی آسکتے ہیں اور ضرور آسکتے ہیں۔ (انوار خلافت صفحہ ۶۵)

نمبر ۷ یہ بات بالکل روز روشن کی طرح ثابت ہے کہ آنحضرت ﷺ کے بعد نبوت کا دروازہ کھلا ہے۔ (حقیقت نبوت مصنفہ مرزا بشیر الدین محمود احمد غلطیہ قادیان ص ۲۲۸)

نمبر ۸ مبارک وہ جس نے مجھے پہچانا، میں خدا کی سب راہوں میں سے آخری راہ ہوں، اور میں اس کے سب نوروں میں سے آخری نور ہوں۔ بدقسمت ہے وہ جو مجھے چھوڑتا ہے کیونکہ میرے بغیر سب تاریکی ہے۔ (کشتی نوح صفحہ ۵۶، طبع اول قادیان ۱۹۰۲ء)

## تمام انبیاء کا مجموعہ

دنیا میں کوئی نبی ایسا نہیں گزرا جس کا نام مجھے نہیں دیا گیا۔ میں آدم ہوں۔ میں نوح ہوں، میں ابراہیم، میں اسحاق ہوں، میں یعقوب ہوں، میں اسماعیل ہوں۔ میں داود ہوں، میں موسیٰ ہوں، میں عیسیٰ ابن مریم ہوں، میں محمد ﷺ ہوں۔ (تمتہ حقیقتہ الوہی، مرزا غلام احمد ص ۸۴)

## نبوت مرزا غلام احمد قادیانی پر ختم

اس امت میں نبی کا نام پانے کیلئے میں ہی مخصوص کیا گیا ہوں اور دوسرے تمام لوگ اس نام کے مستحق نہیں ہیں۔ (حقیقتہ الوہی، مرزا غلام احمد صفحہ ۳۹)

## حضرت محمد ﷺ کی توحید

نمبر ۱ آنحضرت ﷺ عیسائیوں کے ہاتھ کا بغیر کھا لیتے تھے حالانکہ مشہور تھا کہ زہر کی چٹی اس میں پڑتی ہے۔ (کتوب مرزا غلام احمد قادیانی مندرجہ اخبار الفضل ۲۴ مئی ۱۹۲۲ء)

- نمبر ۲ مرزا قادیانی کا دعویٰ ارتقا مآں حضرت ﷺ سے زیادہ تھا۔ (بحوالہ قادیانی مذہب صفحہ ۲۶۶، اشاعت نیم مطبوعہ لاہور)
- نمبر ۳ اسلام محمد عربی کے زمانہ میں پہلی رات کے چاند کی طرح تھا اور مرزا قادیانی کے زمانہ میں چودھویں رات کے چاند کی طرح ہو گیا۔ (خطبہ الہامیہ صفحہ ۱۸۴)
- نمبر ۴ مرزا قادیانی کی فتح مبین اس حضرت ﷺ کی فتح مبین سے بڑھ کر ہے۔ (خطبہ الہامیہ صفحہ ۱۹۳)
- نمبر ۵ اس کے یعنی نبی کریم ﷺ لیے چاند گرہن کا نشان ظاہر ہوا اور میرے لیے چاند اور سورج دونوں کا اب کیا توانکا کرے گا۔ (اگلاز احمدی مصنفہ غلام احمد قادیانی ص ۱۷)
- نمبر ۶ محمدؐ پھر اتر آئے ہیں ہم میں اور آگے سے ہیں بڑھ کر اپنی شان میں محمدؐ دیکھتے ہوں جس نے اکتل غلام احمد کو دیکھے قادیان میں (قاضی محمد ظہور الدین اکتل اخبار بد زمرہ ۴۳، جلد ۲ قادیان ۲۵ اکتوبر ۱۹۰۶ء)
- نمبر ۷ دنیا میں کئی تخت اترے پر تیرا تخت سب سے اوپر بچھایا گیا۔ (حقیقت الوحی ص ۸۹ از مرزا غلام احمد قادیانی)
- نمبر ۸ اس صورت میں کیا اس بات میں کوئی شک رہ جاتا ہے کہ قادیان میں اللہ تعالیٰ نے پھر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اتارنا کہ اپنے وعدہ کو پورا کرے۔ (کلہ الفضل ص ۱۰۵، از مرزا بشیر احمد)
- نمبر ۹ سچا خدا وہی خدا ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔ (دائع البلاء ص ۱۱، تنخیتی خورشید ۲۳، انجام آخر ص ۶۲)
- نمبر ۱۰ مرزا یوں نے ۱۷ جولائی ۱۹۲۲ء کے (افضل) میں دعویٰ کیا کہ یہ بالکل صحیح بات ہے کہ ہر شخص ترقی کر سکتا ہے اور بڑے سے بڑا اورچہ پاسکتا ہے حتیٰ کہ محمد رسول اللہ ﷺ سے بھی بڑھ سکتا ہے۔
- نمبر ۱۱ مرزا غلام احمد لکھتے ہیں: خدا نے آج سے بیس برس پہلے براہین احمدیہ میں میرا نام محمد اور احمد رکھا ہے اور مجھے آنحضرت ﷺ کا ہی وجود قرار دیا ہے۔ (ایک غلطی کا ازالہ صفحہ نمبر ۱۰)
- نمبر ۱۲ منم مسیح زماں ومن کلیم خدا منم محمد و احمد کہ چینی باشد ترجمہ! میں مسیح ہوں موسیٰ کلیم اللہ ہوں اور محمدؐ اور احمد چینی ہوں۔ (تزیاق اہللوب ص ۵، مصنفہ غلام احمد قادیانی)

### حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی توحین

- نمبر ۱ آپ کا (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) خاندان بھی نہایت پاک اور مطہر ہے تین داویاں اور انیاں آپ کی زنا کا راور کسی عورتیں تھیں، جن کے خون سے آپ کا وجود ظہور پذیر ہوا۔ (ضمیمہ انجام آخر ص ۷، حاشیہ ص ۷ مصنفہ غلام احمد قادیانی)
- نمبر ۲ مسیح (علیہ السلام) کا چال چلن کیا تھا، ایک کھا ڈبچہ، نہ زلبہ، نہ عابد نہ حق کا پرستار، متکبر، خود بین، خدا کی کا دعویٰ کرنے والا۔ (مکتوبات احمدیہ صفحہ نمبر ۲۲۲ جلد ۳)
- نمبر ۳ یورپ کے لوگوں کو جس قدر شراب نے نقصان پہنچایا ہے اس کا سبب تو یہ تھا کہ عیسیٰ علیہ السلام شراب پیا کرتے تھے شاید کسی بیماری کی وجہ سے یا پرانی عادت کی وجہ سے۔ (کشتی نوح حاشیہ ص ۵۷ مصنفہ غلام احمد قادیانی)
- نمبر ۴ ابن مریم کے ذکر کو چھوڑ دو۔ اس سے بہتر غلام احمد ہے۔ (دائع البلاء ص ۳۰)
- نمبر ۵ عیسیٰ کو گالی دینے، بدزبانی کرنے اور جھوٹ بولنے کی عادت تھی اور پورے تھے۔ (ضمیمہ انجام آخر ص ۷، ص ۱۰۵)
- نمبر ۶ یسوع ایسے اپنے تئیں نیک نہیں کہہ سکتا کہ لوگ جانتے تھے کہ یہ شخص شرابی کبابی ہے اور شراب چلن، نہ خدا کی کے بعد بلکہ ابتداء ہی سے ایسا معلوم ہوتا ہے چنانچہ خدا کی کا دعویٰ شراب خوری کا ایک بد نتیجہ ہے۔ (مست چکن، حاشیہ صفحہ ۱۷، مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی)

### حضرت علیؑ کی توحین

- پرائی خلافت کا جھگڑا چھوڑ واپس نبی خلافت لو۔ ایک زندہ علی (مرزا صاحب) تم میں موجود ہے اس کو چھوڑتے ہو اور مردہ علی (حضرت علیؑ) کو تلاش کرتے ہو۔ (ملفوظات احمدیہ، جلد اول)

### حضرت فاطمہ الزہراءؑ کی توحین

- حضرت فاطمہؑ نے کشتی حالت میں اپنی ران پر میرا رکھا اور مجھے دکھایا کہ میں اس میں سے ہوں۔ (ایک غلطی کا ازالہ حاشیہ ص ۹ مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی)

### حضرت امام حسینؑ کی توحین

- نمبر ۱ داغ البلاء میں ص ۱۳ پر مرزا غلام احمد نے لکھا ہے میں امام حسینؑ سے برتر ہوں۔

- نمبر ۲ مجھ میں اور تمہارے حسین میں بڑا فرق ہے کیونکہ مجھے تو ہر ایک وقت خدا کی تائید اور مدد مل رہی ہے۔ (اعجاز احمدی صفحہ ۶۹)
- نمبر ۳ اور میں خدا کا کشتہ ہوں اور تمہارا حسین دشمنوں کا کشتہ ہے پس فرق کھلا کھلا اور ظاہر ہے۔ (اعجاز احمدی صفحہ ۸۱)
- نمبر ۴ کر بلا کیست میرا نام صد حسین اس درگر بیا نام
- نمبر ۵ میری سیر ہر وقت کر بلا میں ہے میرے گریبان میں سو حسین پڑے ہیں۔ (نزول المسیح ص ۹۹ مصنفہ مرزا غلام احمد)
- نمبر ۵ اے قوم شیعہ! اس پر صراحت کرو کہ حسین تمہارا منجی ہے کیونکہ میں سچ کہتا ہوں کہ آج تم میں سے ایک ہے کہ اس حسین سے بڑھ کر ہے۔ (دافع البلاء ص ۱۳، مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی)
- نمبر ۶ تم نے خدا کے جلال اور مجد کو بھلا دیا اور تمہارا اور صرف حسین ہے۔۔۔۔۔
- نمبر ۷ کستوری کی خوشبو کے پاس کوہ کا ڈھیر ہے۔ (اعجاز احمدی ص ۸۲، مصنفہ مرزا غلام احمد)
- نمبر ۸ اس عبارت میں مرزا صاحب نے حضرت حسینؑ کے ذکر کو "کوہ" کے ڈھیر سے تشبیہ دی ہے۔

## مکہ اور مدینہ کی توہین

- نمبر ۱ حضرت مسیح موعود نے اس کے متعلق بڑا زور دیا ہے اور فرمایا ہے کہ جو بار بار یہاں نہ آئے مجھے ان کے ایمان کا خطرہ ہے۔ پس جو قادیان سے تعلق نہیں رکھے گا وہ کاٹا جائے گا تم ڈرو کہ تم میں سے نہ کوئی کاٹا جائے پھر بیٹا زہد وہ کب تک رہے گا۔ آخر ماؤں کا دودھ بھی سوکھ جاتا ہے کیا مکہ اور مدینہ کی چھاتیوں سے یہ دودھ سوکھ گیا کہ نہیں۔ (مرزا بشیر الدین محمود احمد مندرجہ حقیقت الرزاق ص ۴۶)
- نمبر ۲ قرآن شریف میں تین شہروں کا ذکر ہے یعنی مکہ اور مدینہ اور قادیان کا۔ (خطبہ الہامی ص ۳۰ حاشیہ)

## مسلمانوں کی توہین

- نمبر ۱ کل مسلمانوں نے مجھے قبول کر لیا اور میری دعوت کی تصدیق کر لی مگر کچھ یوں اور بدکاروں کی اولاد نے مجھے نہیں مانا۔ (آئینہ کمالات ص ۵۴۷)
- نمبر ۲ جو دشمن میرا مخالف ہے وہ عیسائی، یہودی، مشرک اور جہنمی ہے۔ (نزول المسیح ص ۴، تذکرہ ۲۲۷)
- نمبر ۳ میرے مخالف جنگلوں کے سوڑے ہو گئے اور ان کی عورتیں کتوں سے بڑھ گئیں۔ (نجم الہدی ص ۵۳، مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی)
- نمبر ۴ جو دھاری فتح کا قائل نہ ہوگا تو صاف سمجھا جائے گا کہ اس کو ولد احرام بننے کا شوق ہے اور علال زادہ نہیں۔ (انوار الاسلام ص ۳۰، مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی)

## اسلام کی مقدس اصطلاحات کا ناجائز استعمال

- نمبر ۱ ام المؤمنین کی اصطلاح کا استعمال مرزا غلام احمد قادیانی کی بیوی کیلئے کیا جاتا ہے۔ یہ اصطلاح حضرت نبی کریم ﷺ کی ازواج مطہرات کیلئے مخصوص ہے۔
- نمبر ۲ سیدۃ النساء کی اصطلاح بھی مرزا غلام احمد قادیانی کی بیٹی کیلئے استعمال کی جاتی ہے حالانکہ حدیث پاک کی رو سے یہ اصطلاح صرف خاتون جنت حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کیلئے مخصوص ہے۔

## دین اسلام کی توہین

- قادیانیوں کے نزدیک مرزا قادیانی کی نبوت کے بغیر دین اسلام لعنتی، شیطانی، مردہ اور قاتل نفرت ہے۔ (ضمیمہ برائین، مجلہ ۱۸۳، ملفوظات ص ۱۲۷ جلد ۱)

## تمام مسلمان کافر ہیں

- نمبر ۱ جو شخص مجھ پر ایمان نہیں رکھتا وہ کافر ہے۔ (حقیقت الیقین، نمبر ۱۶۳، از مرزا غلام احمد قادیانی)
- نمبر ۲ کل مسلمان جو حضرت مسیح موعود (مرزا غلام احمد) کی بیعت میں شامل نہیں ہوئے خواہ انہوں نے حضرت مسیح موعود کا نام بھی نہیں سنا وہ کافر اور دوزخ کا راہزنہ اسلام سے خارج ہیں۔ (آئینہ صداقت ص ۳۵، مصنفہ مرزا بشیر الدین محمود غلیفہ قادیان)
- نمبر ۳ تحریک احمدیت اسلام کے ساتھ وہی رشتہ رکھتی ہے جو عیسائیت کا یہودیت کے ساتھ تھا۔ (مجموعی لاہور قادیانی مباحثہ راولپنڈی ص ۲۴۰)
- نمبر ۴ ہر ایک ایسا شخص جو سوئی کو تو مانتا ہے مگر عیسیٰ کو نہیں مانتا یا عیسیٰ کو مانتا ہے مگر محمد کو نہیں مانتا اور یا محمد کو مانتا ہے مگر عیسیٰ کو نہیں مانتا وہ نہ صرف کافر بلکہ پکا کافر اور دوزخ کا راہزنہ اسلام سے خارج ہے۔ (کاملہ انفصل ص ۱۱۰، مرزا بشیر احمد لکھنؤ)

## کافرانہ دعویٰ

- نمبر ۱ مجھے مسیح اور مہدی بنایا گیا۔ (نجم الہدیٰ حاشیہ ص ۷۸) نوٹ! یہ دعویٰ مرزا صاحب کی اکثر کتب میں موجود ہے۔
- نمبر ۲ خدا نے اپنے الہامات میں میرا نام بیت اللہ رکھا ہے۔ (تذکرہ ص ۳۵، حاشیہ زمین ص ۴۲، ص ۱۶)
- نمبر ۳ خدا تعالیٰ نے اپنے الہام اور کلام سے مجھے مشرف فرمایا۔ (تزیاق القلوب ص ۱۵۵، طربوہ قادیاں ص ۱۳۶)
- نمبر ۴ اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ عاجز خدا تعالیٰ کی طرف سے امت کیلئے بھرت ہو کر آیا ہے۔ (ازلہ اوہام ص ۶۱، جملۃ البشر ص ۵۳)
- نمبر ۵ وہ مسیح موعود جو آخری زمانہ کا مجدد ہے وہ میں ہی ہوں۔ (حقیقت الہی ص ۱۹۴، انجام اعظم ص ۷۵)
- نمبر ۶ ان کو کہہ! کہ اگر تم خدا سے محبت کرتے ہو تو آؤ میری پیروی کرو تاکہ خدا بھی تم سے محبت کرے۔ (مرزا قادیاں ص ۱۱۱)
- (مندرجہ ذیل حقیقتہ الہی ص ۸۲، مطبوعہ لاہور ۱۹۵۳)
- نمبر ۷ اور مجھ کو فنا کرنے اور زندہ کرنے کی صفت دی گئی ہے۔ (خطبہ الہامیہ ص ۲۳)

## قادیاہیوں کا مسلمانوں سے جدا مذہب

- نمبر ۱ ورنہ حضرت مسیح موعود (مرزا غلام احمد) نے فرمایا ہے کہ ان کا (یعنی مسلمانوں کا) اسلام اور ہے اور ہمارا اور ان کا خدا اور ہے اور ہمارا اور، ہمارا حج اور ہے اور ان کا حج اور اسی طرح ان سے ہر بات میں اختلاف ہے۔ (اخبار الفضل ص ۱۹۱، تقریر بنام طلباء، (طلباء کو نصائح))
- نمبر ۲ یہ غلط ہے کہ دوسرے لوگوں سے ہمارا اختلاف صرف وفات مسیح یا اور چند مسائل میں ہے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی ذات، رسول کریم ﷺ، قرآن، نماز روزہ، حج، زکوٰۃ غرض آپ نے بتایا کہ ایک ایک چیز میں ان سے اختلاف ہے۔ (۳۰ جولائی ۱۹۳۱ء الفضل تقریر غلیظہ مرزا غلام احمد)

## مسلمانوں سے شادی بیاہ کی ممانعت

- نمبر ۱ حضرت مسیح موعود کا حکم اور درست حکم ہے کہ کوئی احمدی، غیر احمدی کو اپنی لڑکی نہ سے نکاح قبول کرنا بھی ہر احمدی کا فرض ہے۔ (برکات خلافت، مجموعہ تقریریں ص ۲۵)
- نمبر ۲ قتال احمدی کی جلد دم کے صفحہ نمبر ۷ پر وہ کہتے ہیں "اپنی بیٹیاں ان لوگوں کے نکاح میں نہ دو جو مجھ پر ایمان نہیں رکھتے۔"

## مسلمانوں کے ساتھ نماز پڑھنے کی ممانعت

- نمبر ۱ فتاویٰ احمدیہ جلد اول صفحہ ۱۸ پر مرزا غلام احمد کہتے ہیں: ان لوگوں کے پیچھے نماز مت پڑھو جو مجھ پر ایمان نہیں رکھتے۔
- نمبر ۲ ہمارا یہ فرض ہے کہ غیر احمدیوں کو مسلمان نہ سمجھیں اور نہ ان کے پیچھے نماز پڑھیں کیونکہ ہمارے نزدیک وہ خدا تعالیٰ کے ایک نبی کے منکر ہیں۔ (انوار خلافت ص ۹۰، مصنفہ مرزا محمود ابن مرزا قادیاں)
- نمبر ۳ صبر کرو اور اپنی جماعت کے غیر کے پیچھے نماز مت پڑھو۔ (قول مرزا غلام احمد مندرجہ اخبار الحکم قادیاں ۱۰ اگست ۱۹۰۱ء)
- نمبر ۴ غیر احمدی مسلمانوں کا جنازہ پڑھنا جائز نہیں حتیٰ کہ غیر احمدی کے معصوم بچے کا بھی نہیں۔ (انوار خلافت ص ۹۳، مصنفہ مرزا محمود بن مرزا غلام احمد ۲۱ اگست ۱۹۱۷ء اور الفضل موزیہ ۳ جولائی ۱۹۳۰ء)

## مرزائی وزیر خارجہ نے قائد اعظم کا جنازہ نہ پڑھا

- نمبر ۱ یہ معلوم عام بات ہے کہ چوہدری فقیر اللہ خاں وزیر خارجہ پاکستان، قائد اعظم محمد علی جناح کی نماز جنازہ میں شریک نہیں ہوا اور الگ بیٹھا رہا۔ جب اسلامی اشعار اور مسلمان اس چیز کو منظر عام پر لائے تو جماعت احمدیہ کے طرف سے جواب دیا گیا کہ
- جناہ چوہدری فقیر اللہ خاں پر ایک ہتزاز یہ کیا جاتا ہے کہ آپ نے قائد اعظم کا جنازہ نہیں پڑھا تمام دنیا جانتی ہے کہ قائد اعظم احمدی نہ تھے لہذا جماعت احمدیہ کے کسی فرد کا ان کا جنازہ نہ پڑھنا کوئی قابل ہتزاز بات نہیں۔
- (ٹریک ۲۲، بعنوان احوال علماء کی راست کوئی کامونہ، الناشر مہتمم نشر و اشاعت خطا مکتوت و تبلیغ) صدر انجمن احمدیہ طربوہ ضلع جھنگ
- نمبر ۲ آپ مجھے کافر حکومت کا مسلمان وزیر سمجھ لیں، یا مسلمان حکومت کا کافر نوکر۔ (مرکز نظر اللہ کا جواب روزنامہ زمیندار لاہور ۸ فروری ۱۹۵۰ء)

## سلطنت برطانیہ کا خود کاشتہ پودا

- نمبر ۱ میری عمر کا اکثر حصہ اس سلطنت انگریزی کی تائید و حمایت میں گزرا ہے اور میں نے ممانعت جہاد اور انگریزی اطاعت کے بارے میں اس قدر کتابیں لکھی ہیں اور اشتہارات طبع کیے ہیں کہ اگر وہ رسائل اور کتابیں اکٹھی کی جائیں تو پچاس لاکھ روپے ان سے بھر سکتی ہیں۔ (تربیع القلوب ص ۲۵، مصنفہ مرزا غلام احمد)
- نمبر ۲ نیز تبلیغ رسالت جلد ہفتم ص ۱۹ پر اپنے بارے میں لکھتے ہیں کہ انگریز کا خود کاشتہ پودا ہوں
- نمبر ۳ میں اپنے کام کو نہ مکہ میں اچھی طرح چلا سکتا ہوں نہ مدینہ میں نہ روم میں نہ ایران میں نہ کابل میں مگر اس کورنٹ میں جس کے اقبال کیلئے میں دعا کرتا ہوں۔ (تبلیغ رسالت، ہمز القلام احمد جلد ۶، ص ۶۹)
- نمبر ۴ بلکہ اس کورنٹ کے ہم پر اس قدر احسان ہیں کہ اگر ہم یہاں سے نکل جائیں تو نہ ہمارا مکہ میں گزرا ہو سکتا ہے اور نہ قحطیہ میں تو پھر کس طرح ہو سکتا ہے کہ ہم اس کے برخلاف کوئی خیال اپنے دل میں رکھیں۔ (ملفوظات احمدیہ جلد اول ص ۱۳۶)

## حرمت جہاد

- نمبر ۱ اور میں یقین رکھتا ہوں کہ جیسے جیسے میرے مرید بڑھیں گے ویسے ویسے مسئلہ جہاد کے معتقد کم ہوتے جائیں گے کیونکہ مجھے مسیح اور وہدی مان لینا ہی مسئلہ جہاد کا انکار کرتا ہے۔ (صفحہ ۷ ضمیمہ بعنوان کورنٹ کی توجہ کے لائق شہادۃ القرآن)
- نمبر ۲ دشمن ہے وہ خدا کا جو کرتا ہے اب جہاد منکر نبی کا ہے جو یہ رکھتا ہے اعتقاد (ضمیمہ تحفہ کولارویہ صفحہ ۴۱ مصنفہ مرزا غلام احمد قادانی)

## پاکستان پر قبضہ کرنے کے ارادے

- بلوچستان کی کل آبادی پانچ لاکھ یا چھ لاکھ ہے۔ زیادہ آبادی کو احمدی بنانا مشکل ہے لیکن تھوڑے آدمیوں کو احمدی بنانا کوئی مشکل نہیں پس جماعت اس طرف اگر پوری توجہ دے تو اس صوبے کو بہت جلد احمدی بنایا جاسکتا ہے اگر ہم سارے صوبے کو احمدی بنالیں تو کم از کم ایک صوبہ تو ایسا ہوگا جس کو ہم اپنا صوبہ کہہ سکیں گے پس میں جماعت کو اس بات کی طرف توجہ دلاتا ہوں کہ آپ لوگوں کیلئے یہ عمدہ موقع ہے اس سے فائدہ اٹھائیں اور اسے ضائع نہ ہونے دیں۔
- پس تبلیغ کے ذریعے بلوچستان کو اپنا صوبہ بنالو کہ تاریخ میں آپ کا نام رہے۔ (مرزا محمود احمد کا بیان مندرجہ الفضل ۱۳ اگست ۱۹۳۸ء)

## قرآن مجید کی توهین

- نمبر ۱ قرآن شریف میں گندی گالیاں بھری ہیں اور قرآن عظیم سخت زبانی کے طریق کے استعمال کر رہا ہے۔ (ازالہ اوہام ص ۲۸، ۲۹)
- نمبر ۲ میں قرآن کی غلطیاں نکالنے آیا ہوں جو تفسیروں کی وجہ سے واقع ہو گئی ہیں۔ (ازالہ اوہام ص ۳۷)
- نمبر ۳ قرآن مجید زمین پر سے اٹھ گیا تھا میں قرآن کو آسمان پر سے لایا ہوں۔ (ایضاً حاشیہ ص ۳۸۰)

## اکھنڈ ہندوستان

- یہ اور بات ہے ہم ہندوستان کی تقسیم پر رضامند ہوئے تو خوشی سے نہیں بلکہ مجبوری سے اور پھر یکوشش کریں گے کہ کسی نہ کسی طرح جلد متحد ہو جائیں۔ (مرزا بشیر الدین محمود احمد، الفضل، ربوہ، ۷ اگست ۱۹۳۷ء)

## پاکستان دشمنی

- اللہ تعالیٰ اس ملک پاکستان کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیگا۔ آپ (احمدی) بے فکر رہیں۔ چند دنوں میں (احمدی) خوشخبری سنیں گے کہ یہ ملک صفیہ بنتی سے نیست و نابود ہو گیا ہے۔ (مرزا طاہر قادانی خلیفہ چہارم کا سالانہ جلسہ لندن ۱۹۸۵ء)

ڈاکٹر میاں احسان باری، خادم اعلیٰ اللہ اکبر تحریک

راہنما پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹریں۔ چیئرمین انجمن فلاح مظلوماں پاکستان باری فری سرور پاکستان

پیپلز سیکریٹریٹ 99 مدینہ ڈن بھوانگر	ہارون آباد (باری ہاؤس)	چشتیاں: رابطہ القلاریلوے انجمن
رابطہ نمبر ۲۲۷۷۱۲۱: 063-2277121	رابطہ نمبر ۲۲۵۱۱۲۱: 063-2251121	رابطہ نمبر ۲۲۵۶۴۲۱: 063-2256421
Cell: 0333-6311421	دفتر میاں کپیوٹر: 063-2250121	WLL: 063-2006588
0300-4219678	063-2256121	WLL: 063-2015677